مصنف:

کُرنتھیوں کے خط کے پہلے باب کی پہلی آیت سے ہی یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ یہ خط مقدس پولس رسول نے قلمبند کیا ہے۔ یہ تو خط کے اندرونی شواہد ہیں اس کے لئے بیرونی شواہد بھی اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ یہ خط مقدس پولس ہی نے لکھا ہے۔Clement of Rome نے جو کہا جاتا ہے کہ سب سے پہلا فادر تھا اسی نے مقدس پطرس کو Ordain کیا تھا۔انہوں نے 95AD میں اس بات کی تصدیق کی 1 کُرنتھیوں کا خط مقدس پولس نے لکھا ہے۔اس کے علاوہ بشپ پولیکارپ نے 135AD میں اور Tertullian نے 200AD میں۔

تاریخ تصنیف:

کہا جاتا ہے کہ یہ خط تقریباً 55AD میں مقدس پولس رسول نے افسس سے لکھا جب وہ اپنے تیسرے مشنری دورے پر تھے (1 کُرنتھیوں 19,9,8:16)۔

یہ خط مقدس پولس کی طرف سے پہل نہیں تھی بلکہ یہ خط کلیسیا کو جواب کے طور پر لکھا گیا (1 کُرنتھیوں 7:1؛17:16)۔ یہ کلیسیا مقدس پولس نے اپنے دوسرے مشنری دورے کے دران قائم کی (اعمال 18) جہاں اس کی ملاقات پرسکلہ اور اکولہ سے ہوئی۔ جب ان لوگوں نے مقدس پولس کو اور اس خوشخبری کو قبول نہ کیا تو اس کے بعد وہ وہاں سے روانہ ہوا لیکن اس وقت کُچھ لوگوں نے مسیح کو قبول کیا (اعمال 18 : 1 - 11)۔اس کلیسیا میں چار قسم کے گروہ قائم ہو چکے تھے (1 کُرنتھیوں 1:10-13؛3:1-9)۔

اس چرچ پر معاشرہ بہت اثر انداز ہو رہا تھا۔ ایماندار بدی اور بدکاری کا حاصہ بن رہے تھے جو کہ بہت خطرناک تھا۔ ایسے لوگوں کے لئے مقدس پولس نے بڑی سخت تعلیم دی (1 کُرنتھیوں 5:9-13)۔

مقدس پولس نے اس کلیسیا کو دو سے زائد خطوط لکھے تھے (1 کُرنتھیوں 9:5)۔

خط لکھنے کے مقاصد:

اس خط میں مقدس پولس کو کُچھ لوگوں نے اس کلیسیا کے بارے میں بتایا اور کُرنتھس کی کلیسیا نے خود خط لکھ کر بھی بہت سارے سوالوں کا جواب مانگا (1 کُرنتھیوں 1:11؛ 1:5؛ 1:7، 25؛ 1:8؛ 16:17)

مختلف ثقافتوں اور مذہبی عقائد کی وجہ سے یہاں کئی مسائل پائے جاتے تھے۔

سب سے بڑا مسئلہ جس نے مقدس پولس کو خط لکھنے کی تحریک دی وہ کلیسیا میں بدکاری تھا (1:5)۔

ایک شخص اپنے باپ کی بیوی کے ساتھ جنسی تعلق رکھتا تھا۔

مقامی کلیسیا اس عمل کو برداشت کر رہی تھی۔

مقامی کلیسیا اس بات پر فخر کرتی تھی کہ وہ اتنے برداشت کرنے والے ہیں کہ اس بھائی کو بھی برداشت کر رہے ہیں۔

بہت سارے دیگر مسائل بھی تھے جنہیں مقدس پولس نے بیان کیا جو کلیسیا کی ناپختگی، جسمانیت اور بُت پرست تعلیمات کو مسیحیت کے ساتھ ملانے سے متعلق تھے (1 کُرنتھیوں 3:1-4)۔ مثلاً

پھوٹ حسد اور جھگڑے کا مسئلہ (1:10-11؛ 3:2-3)

آپس میں مقدمہ بازی کا مسئلہ (6:1-11)

عیاش اور بدکارانہ زندگی کا مسئلہ (6:12-20)

شادی، طلاق اور دوبارہ شادی کے مسائل (7:1-40)

مسیحی آزادی بمقابلہ گُناہ کے جواز کا مسئلہ (8:1-13)

سربراہی اور پردے کا مسئلہ (11:1-16)

خُداوند کی میز اور بے ادبی سے متعلق مسئلہ (11:17-33)

روح القدس کی نعمتوں کے غلط استعمال کا مسئلہ، خصوصاً زبانوں اور نبوت کا مسئلہ

(1 کُرنتھیوں 12-14)

قیامت اور مسیح کی آمد سے متعلق غلط فہمیاں (1 کُرنتھیوں 15)

اس خط کی نمایاں خصوصیات:

یہ ایک اہم خط ہے کیونکہ یہ ہمیں مقامی کلیسیا میں مسائل کو حل کرنے کے لئے ایک رہنمائی نامہ فراہم کرتی ہے۔(1 کُرنتھیوں 3:10)

1- اگر کلیسیا دُنیا میں گواہی بننا چاہتے ہیں تو اس کو پاک ہونا چاہیے۔

2- کلیسیائی یکجہتی اس کی گواہی کے لئے نہایت ضروری ہے۔

3- رہنما صرف کلیسیا کے مسائل کے لئے دُعا ہی نہ کریں بلکہ عملی قدم بھی اُٹھائیں۔

4- مسیحی محبت کا ایک حصہ یہ ہے کہ مسائل کو جب وہ پیدا ہوں تو ان کا سامنا کیا جائے۔

5- ہر ایماندار کو اس بات کے لئے تیار ہونا چاہیے کہ اگر کلیسیائی یکجہتی کے لئے انہیں انفرادی طور پر تبدیلی کی ضرورت ہے تو ضرور وہ اپنے آپ کو تبدیل کریں۔

یہ خط اس لئے بھی اہم ہے کیونکہ اس میں عبادتی مشق بھی موجود ہے

1- کلیسیائی نظم وضبط

2- کلیسیائی اجتمائی عبادت

3- خُداوند کی میز

4- مسیح کے بدن کی خدمت

5- روح القدس کی نعمتیں

6- غیر زبانوں میں بولنا

7- نبوت

اس خط میں خُداوند یسوعؔ مسیح کے تعلق سے بہت وضاحت سے بیان کیا گیا ہے

ایماندار کی زندگی میں جسمانیت کی سب سے بڑی یہ ہے کہ وہ خُداوند یسوعؔ مسیح کی خُداوندیت کو اپنی زندگی میں تسلیم نہیں کرتا۔

اس خط میں خُداوند یسوعؔ مسیح کے خُداوند ہونے پر زور دیا گیا ہے۔ پہلے 10 ابواب میں خُداوند یسوعؔ مسیح کو ان کے مکمل لقب خُداوند یسوعؔ مسیح کے ساتھ پُکارا گیا ہے۔

یہ خط اس لئے بھی اہم ہے کیونکہ اس میں محبت کے تعلق سے سب سے زبردست تعریف بیان کی گئی ہے جو تاریخ انسان میں کہیں نہیں ملتی (1 کُرنتھیوں 13 باب)۔